

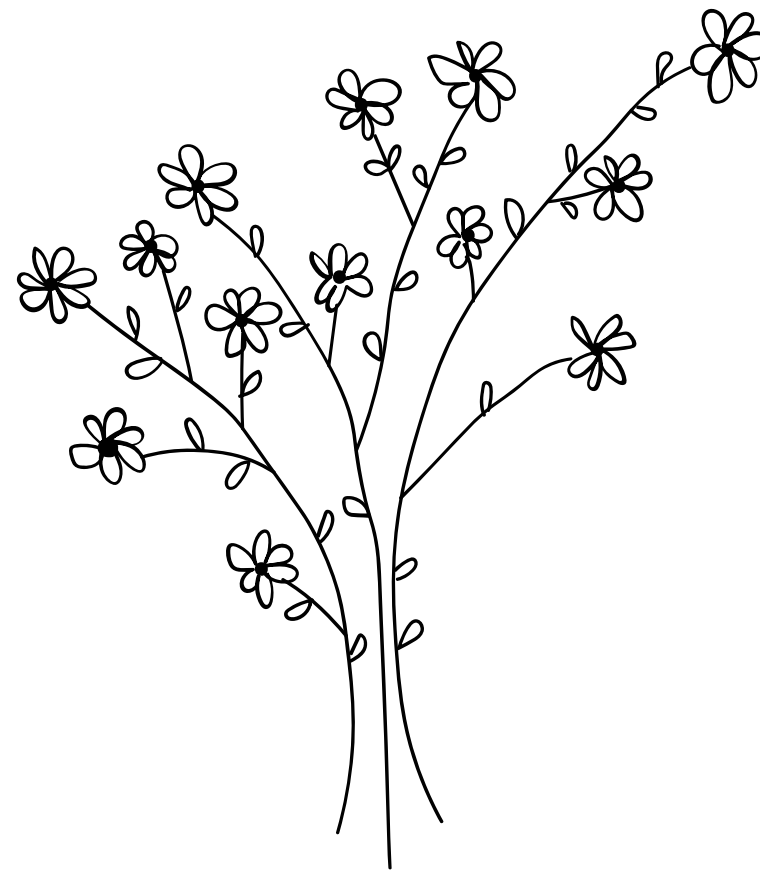


COMMUNITY MEDICINE REPORT

Ward K

Ward K comprising of 22 students was attached to Community Medicine Department for 2 weeks with effect from 25.07.2023 under the supervision of Prof. Dr. Syed Arshad Sabir. Dr. Moneeba was a continuous source of guidance and facilitated our batch throughout its attachment to the department under instructions of worthy HOD.

The short period of attachment of Batch K students with the Community Medicine Department has been undeniably academically strengthening.



Following activities were conducted

Visit to the Departmental Museum

Field Visit to EPI Centre, HFH

Visit to the Centre for Health Communication

Field Visit to Family Planning Centre, HFH

Detailed briefing about Field Visit Journal

Dissemination of health message at relevant forum

Introduction about House Hold Survey

Preparation of Community Health Message in Urdu language at CHC

Making and delivering the scientific presentation about topic of health message in front of all faculty members of community medicine department.

Few glimpses of our activities

1 VISIT TO INCINERATOR



2 VISIT TO EPI CENTER, HFH



3 VISIT TO FAMILY PLANNING CENTER, HFH



4 VISIT TO RURAL HEALTH CENTER



5 VISIT TO DEPARTMENT MEUSEUM





OUR HEALTH MESSAGE



راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی
آگاہی برائے صحت پروگرام
انسان کا جگر ایک ہی ہوتا ہے
اس کی صحت زندگی کی ضمانت ہے
1 Liver 1 Life

دائمی میپائٹائٹس
Chronic Liver Disease



میپائٹائٹس لا علاج نہیں
مگر تحفظ ضروری
سینٹر آف ہیلتھ کیمو نیکیشن

راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی نیوٹچنگ بلاک
(CHC/K/2023/RMU)

میپائٹائٹس کے سماجی اثرات



مریض خود ڈرتے ہیں کہ وہ بیماری منتقل کر سکتے ہیں۔
خاندان کے افراد تو لیے صابن، کھانے پینے کے برتن
بانٹنے سے گریز کرتے ہیں۔ ازدواجی تعلقات متاثر
ہوتے ہیں۔ مریض مختلف قسم کے خاندانی و سماجی امتیاز
کی اطلاع دیتے ہیں، جسکے نتیجے میں مایوسی اور تنہائی پیدا
ہوتی ہے۔ انہیں ملازمت میں امتیازی سلوک کا سامنا
کرنا پڑتا ہے اور میپائٹائٹس کی حیثیت سے انہیں صحت
کی دیکھ بھال سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ میڈیا میں
میپائٹائٹس اور ایڈز کو بری طرح پیش کرنا اس بد نما
داع کو مزید تقویت دیتا ہے



میپائٹائٹس مریض
کے لئے احتیاطی تدابیر

مریض کی تشخیص کے بعد تمام گھر کے
افراد کی سکریننگ / ٹیسٹنگ اور ویکسینیشن



گھر کے افراد اپنی صفائی کا خاص خیال
رکھیں۔ صابن سے ہاتھ دھونا
، فضلہ مناسب طریقے سے ضائع کریں۔



محفوظ جنسی عمل کے طریقے
اپنائیں



مریض کی خون آلودہ اشیاء کو خاص
الگ سے دھوئیں بلچ کا استعمال



مریض کی ذاتی استعمال کی اشیاء
الگ رکھیں (مثلاً تولیہ، ٹوتھ
برش، برتن، رزیر)

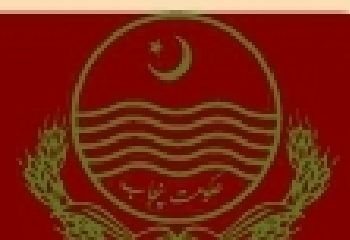


ذیابیطس کے مریض شوگر کی مشین الگ
رکھیں



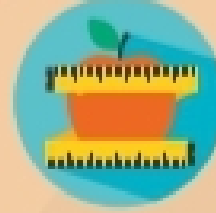
راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی

محکمہ صحت
حکومت پنجاب



میپائٹس مریض کے لئے احتیاطی تدابیر

صحت افزا غذائیں اور زیادہ چربی نہ لیں



تंबا کو نوشی ترک کر دیں یا کم کریں،
شراب کا استعمال نہ کریں۔

باقاعدگی سے ورزش کریں



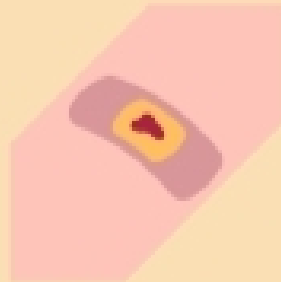
ذہنی دباؤ پر قابو رکھیں اور مدد
حاصل کریں۔



اپنے آپ کو دوسری چھوتی بیماریوں
سے بچائیں۔



اپنے کھلے زخموں کو کسی کو چھونے نہ
دیں سوائے اس کے کہ انہوں نے
دستانے پہن رکھے ہوں۔



سالانہ بنیاد پر میپائٹس کا تشخیصی ٹیسٹ
کروائیں۔
خدا نخواستہ میپائٹس ہو جائے تو کسی مستند ڈاکٹر
سے علاج کروائیں۔



س 5: مجھے کیا کرنا چاہیے؟
سالانہ بنیاد پر میپائٹس کا تشخیصی ٹیسٹ
کروائیں۔
خدا نخواستہ میپائٹس ہو جائے تو کسی مستند ڈاکٹر
سے علاج کروائیں۔

س 6: کیا دائمی میپائٹس کا علاج ممکن ہے؟

**بر وقت تشخیص اور علاج سے
100 فیصد نجات ممکن ہے۔**

س 7: اگر دائمی میپائٹس کا مریض گھر میں ہوں
تو کیا کریں؟

- (1) مریض کے خون اور لعاب سے بچیں۔
- (2) گھر کے دوسرے افراد کا میپائٹس کا ٹیسٹ
کروائیں۔
- (3) گھر کے دوسرے افراد کی ویکسینیشن
کروائیں۔

س 1: دائمی میپائٹس کیا ہے؟

یہ میپائٹس بی اور سی وائرس سے ہونے والی جگر کی
سوزش ہے جو مستقل طور پر قائم رہتی ہے اور علاج نہ
کروانے کی صورت میں جان لیوا امراض کا باعث بن سکتی
ہے۔

س 2: دائمی میپائٹس ہمارے لوگوں میں کس قدر
موجود ہے؟

دنیا میں دائمی میپائٹس کے کل کیسز کی تعداد 1.2
کروڑ ہے۔ ہر سال پاکستان میں تقریباً 1.5 لاکھ لوگ
دائمی میپائٹس کا شکار ہوتے ہیں جو کہ آبادی کا 5% ہے

مزید اس کی شدت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ
جتنے وقت (1 منٹ) میں آپ یہ کتابچہ پڑھ رہے
ہیں، اتنی دیر میں 2 افراد دنیا میں حلاک ہو جاتے
ہیں۔

س 3: دائمی میپائٹس ہوتا کیسے ہے؟

زیادہ تر لوگوں میں میپائٹس بی اور سی ہونے کے 6
ماہ میں ختم ہو جاتا ہے لیکن کچھ افراد میں یہ وائرس
موجود رہتا ہے اور دائمی میپائٹس کا باعث بنتا ہے۔

س 4: دائمی میپائٹس کس طرح پھیل سکتا ہے؟

کیونکہ مریض لاعلم ہوتا ہے اور مریض سے دوسرے
افراد کو درجہ ذیل طریقوں سے منتقل ہو سکتا ہے:

راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی نیوٹنچنگ بلاک
(CHC/K/2023/RMU)

راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی

محکمہ صحت
حکومت پنجاب



THANK YOU